کتاب نما

امام ابو حنیفہ ؒ کی تابعیت : مولانا محمد عبد الشہید نعمانی۔ ناشر: الرحیم اکیڈمی، اے ۷/۷، اعظم نگر، لیاقت آباد کراچی ۱۹۔ ضخامت: صفحات ۱۲۵۔ قیمت: ۳۰ روپے۔

ہمارے ہاں بعض دینی مسالک ایسے ہیں جو امام ابو حنیفہ کی تابعیت کا انکار کرتے ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب اسی تناظر میں لکھی گئی ہے۔ مصنف محترم نے بڑی کاوش سے امام موصوف کی تابعیت ثابت کرنے کے لیے عمدہ مواد جمع کیا ہے۔ اس موضوع سے متعلق امام ابو حنیفہ ؒ کا اپنا بیان بہت اہم ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ہمراہ ۹۶ھ میں حج کے لیے روانہ ہوا۔ اس وقت میری عمر سولہ سال تھی۔ مسجد حرام میں داخل ہوا تو کیا دیکھتا ہوں کچھ لوگ حلقہ بنا کر بیٹھے ہوئے ہیں۔ میں نے اپنے والد محترم سے پوچھا کہ یہ لوگ اس طرح ایک طرف کیوں بیٹھے ہیں؟ انھوں نے فرمایا کہ یہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی حضرت عبد اللہ بن الحارث ؓ بیٹھتے ہیں اور حدیث کا درس دیتے ہیں۔ چنانچہ میں بھی وہاں جا کر بیٹھ گیا۔ اس وقت وہ حدیث بیان فرما رہے تھے:

کتاب مدلل ہے، حوالوں سے مرصع ہے اور اپنے موضوع پر ایک کامیاب کوشش ہے۔ اس موضوع سے دلچسپی رکھنے والے حضرات اسے مفید اور معلومات افزا پائیں گے۔ معیار کتابت و طباعت اوسط درجے کا ہے۔ احادیث کی کتابت زیادہ بہتر اور معیاری ہونی چاہیے تھی۔ (عاصم نعمانی)

عظمت رازی : محمد رضی الاسلام ندوی۔ ملنے کا پتا: اعجاز پبلشنگ ہاؤس ۲۰۶۰، کوچہ چیلان دریا گنج، نئی دہلی۔۲۔ صفحات: ۱۷۶۔ قیمت: ۶۰ روپے۔

ابوبکر محمد بن زکریا رازی (م: ۹۳۲ھ) عہد اسلامی کی قاموسی شخصیت ہے۔ اگرچہ اسے کیمیا، طبیعیات، ہندسے، منطق اور فلسفہ وغیرہ علوم میں بھی مہارت تامہ حاصل تھی، لیکن فن طب میں اس کی شہرت لازوال ہے۔ رازی بغداد کے مرکزی ہسپتال کا طبیب اعلیٰ تھا۔ اس نے تقریباً پچیس سال تک ہزاروں مریضوں کا علاج کیا اور اپنے بیش قیمت نتائج تحقیق، اہم تصانیف کی صورت میں مرتب کیے۔ اس کی تصانیف میں ”کتاب الحاوی“، ”کتاب المنصوری“ اور ”کتاب المرشد“ بہت اہم ہیں۔

اول الذکر تئیس جلدوں پر مشتمل ہے۔ اس کی اکثر تصانیف یورپ کی متعدد زبانوں میں ترجمہ ہو کر علمی و طبّی حلقوں میں متداول رہی ہیں اور یورپ کی علمی پیش رفت میں مذکورہ تصانیف نے اہم کردار ادا کیا ہے۔ رازی کی عظمت کا راز اس امر میں مضمر ہے کہ اس نے سائنسی طریق کار کو اپناتے ہوئے فن طب کے مختلف پہلوؤں پر تنقیدی نظر ڈالی اور بہت سے مسائل میں قدما سے اختلاف کر کے تحقیقی روش کو فروغ دیا۔ اس نے علاج میں نفسیات کو استعمال کیا' چیچک اور خسرہ وغیرہ امراض کے سلسلے میں اجتہادی بصیرت کا ثبوت دیا۔ اس عظیم مسلم طبیب کے بارے میں معیاری تحقیقی کام کی ضرورت تھی۔ زیر تبصرہ کتاب نے اس ضرورت کو بڑی حد تک پورا کر دیا ہے۔ اس میں رازی کی شخصیت ' طبّی کارناموں ' علمی و طبّی تصانیف وغیرہ کا عمدہ تعارف کرایا گیا ہے۔ رازی کے بارے میں مشرقی و مغربی محققین کی آرا درج کرنے کے علاوہ اس کی تصانیف کے تراجم اور اہم کتابوں میں اس کے کمالات کے تذکرے کی تفصیل بھی دی گئی ہے۔ یہ گویا ایک نمونہ تحقیق ہے جس کے مطابق دیگر مسلم مشاہیر کے کارناموں پر تصنیف و تالیف کی بنیاد رکھی جا سکتی ہے۔ کتاب میں ایک کمی محسوس ہوتی ہے اور وہ یہ ہے کہ کئی طبّی اصطلاحات کی وضاحت نہیں کی گئی اور بعض اوزان کی صحیح تعیین نہیں کی گئی۔ ص ۵۸ پر رطل کو تقریباً ایک پونڈ اور ص ۶۱ پر ۱۲ اونس کے برابر قرار دیا گیا ہے۔ بہتر ہوتا کہ کتاب کے شروع یا آخر میں ان چیزوں کی توضیحی فہرست شامل کر دی جاتی۔ (ڈاکٹر رحیم بخش شاہین)

OUR DIALOGUE ' حصہ اول و دوم: عادل صلاحی۔ ناشر: الائیڈ پروموٹرز' ۴۰۴ قمر ہاؤس۔ ایم اے جناح روڈ' کراچی۔ صفحات جلد اول: ۳۰۴-جلد دوم: ۲۶۴۔ قیمت: درج نہیں۔

روز مرہ مسائل میں دینی راہ نمائی حاصل کرنے کے لیے اخبارات میں سوال و جواب کے کالم نہایت دلچسپی سے پڑھے جاتے ہیں۔ جدہ کے انگریزی اخبار "عرب نیوز" میں عادل صلاحی کے جوابات پاکستان کے کچھ اہل خیر کو اتنے پسند آئے کہ تین تین سو صفحات کی دو جلدوں میں مرتب کر کے پیش کر دیے۔ سوالات زندگی کے ہر دائرہ سے متعلق ہیں' خصوصاً وہ مسائل جو جدید طرز زندگی کی وجہ سے پیش آ رہے ہیں' مثلاً: جو غسل خانہ رفع حاجت کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے' وہاں وضو کرتے ہوئے اذکار پڑھنے کا مسئلہ ' سیاسی پارٹی کو زکوٰۃ ادا کرنا۔ اسی طرح کے تقریباً ایک ہزار سوالات کے جوابات دیے گئے ہیں۔ جواب اور جواب دینے کا انداز ہی ان کی پسندیدگی کی اصل وجہ ہے۔ کسی ایک مسلک کی پابندی نہیں کی گئی ہے۔ مسئلہ صرف بیان نہیں کر دیا گیا ہے' بلکہ سمجھایا گیا ہے اور احسن طریقہ سے سمجھایا گیا ہے۔ عموماً مسائل کی کتابوں میں ابواب قائم کیے جاتے ہیں' لیکن جدید فقہ کی اس کتاب میں حروف ابجد کی ترتیب سے A تا Z سوالات مرتب کیے گئے ہیں۔ کسی مخصوص مسئلے کا

جواب تلاش کرنے میں یہ ترتیب کہاں تک مفید ہے ' کہا نہیں جا سکتا۔Ablution کے تحت وضو کے سب مسائل مل جائیں گے ' لیکن دوسری طرف اسی کے ساتھ ہی (Aboirtion) اسقاط حمل کا مسئلہ ملے گا۔ سود (I) کے تحت ہے ' اور بینک B کے تحت۔ (Angel) فرشتہ اور (Anger) غصہ ساتھ ساتھ ہیں۔ (Prayer) نماز اور (Pregnancy) حمل میں زیادہ فاصلہ نہیں۔ بہرحال اپنے سوال کا عنوان قائم کرنا اور پھر تلاش کرنا ایک دلچسپ مشق ضرور ہے۔ (مسلم سجاد)

Sales and Contracts in Early Islamic Commercial Laws :

عبداللہ علوی حاجی حسن۔ ناشر: ادارہ تحقیقات اسلامی ' انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی ' اسلام آباد۔ صفحات ۲۶۶۔ قیمت: ۱۷۵ روپے۔

عبداللہ علوی حاجی حسن یونیورسٹی آف ملایا (ملائشیا) میں استاد ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب ان کے پی ایچ ڈی کے اس مقالہ کی ترمیم و اضافہ شدہ صورت ہے ' جو انھوں نے یونیورسٹی آف ایڈن برا (سکاٹ لینڈ) میں پیش کیا۔

اس کتاب میں ڈاکٹر علوی نے قبل از اسلام ' اور بعثت نبوی کے بعد دور نبوت و خلافت راشدہ کی کاروباری سرگرمیوں اور ان کے نتیجے میں مرتب ہونے والے کاروباری اصول وضوابط اور قوانین کو پیش کیا ہے۔ اس کتاب کے اہم موضوعات میں قبل از اسلام کی کاروباری سرگرمیاں ' کاروبار اور کاروباری اخلاقیات سے متعلقہ آیات و احادیث ' کاروباری لین دین کے جائز اور ناجائز طریقوں کا جائزہ ' کاروباری معاہدات ' فروخت کاری میں خطرہ (Risk) کا معاملہ ' شراکت و مضاربت ' رہن اور قرض کے معاملات اور قوانین ' کرایہ داری اور عاملین کے معاوضے ' تجارتی تنازعات اور عدالتوں کے مصالحتی کردار شامل ہیں۔ مزید برآں تسعیر (Price Control) ' خیارات (Options) ' از قسم خیار شرط ' خیار رویة اور خیار عیوب وغیرہ ' شفعہ ' عاریت ' وضیعة (Trust) ' الحجر ' الکفالة اور غصب وغیرہ کے معاملات پر ' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے دی گئی ہدایات اور فیصلوں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ آخر میں حوالہ جات ' اشاریے اور کتابیات نے کتاب کی افادیت میں اضافہ کر دیا ہے۔

یہ کتاب معاشیات ' کامرس اور قانون کے اساتذہ و طلبہ کے لیے خاص طور پر ' اور اسلامی نظام معیشت کو پڑھنے سمجھنے اور اس موضوع پر تحقیقی کام کرنے والوں کے لیے عام طور پر ' مفید اضافہ ہے۔

کتاب کی نوعیت کے پیش نظر اس میں سود اور سودی معاملات پر بحث نہیں کی گئی۔ یہ کتاب دور جدید کے مسائل ' خاص طور پر آج کے دور کی پیچیدہ منڈیاتی معیشت (Market Economy) میں پیش آنے والے معاملات ' اور تجارتی لین دین کے طریقوں میں شریعت کی راہ نمائی فراہم کر سکتی ہے۔

یقیناً یہ اسلامی معاشیات کے لٹریچر میں ایک عمدہ اضافہ ہے۔ (میاں محمد اکرم)

کلیات ماہر ' مرتبہ: ڈاکٹر عبدالغنی فاروق۔ ناشر: القمر انٹرپرائزز' اردو بازار لاہور۔ صفحات: ۱۰۴۶۔ قیمت: ۴۵۰ روپے۔

ماہر القادری مرحوم کی بہت سی حیثیتیں ہیں: شاعر' ادیب' صحافی' افسانہ نویس' نقاد' زبان دان--- ان کی اول الذکر حیثیت سب سے نمایاں رہی۔ اپنے دور کے بلند پایہ ادبی رسائل کے ذریعے ان کا کلام' شائقین تک پہنچتا رہا' پھر وہ مشاعروں کے ذریعے بھی داد سمیٹتے رہے۔ ان کی مقبولیت کا ایک خاص پہلو یہ ہے کہ ان کی نعت "سلام اس پر کہ جس نے بے کسوں کی دستگیری کی".... اتنی مقبول ہوئی کہ بہت کم نعتیں مقبولیت کے اس درجے پر پہنچ پائیں۔ قیام پاکستان کے بعد انھوں نے اپنی شاعری کو تحریک اسلامی کے مقاصد سے ہم آہنگ کر دیا اور وفات تک اسی انداز سخن پر مستحکم رہے۔ ان کی شاعری اول تا آخر مہارت زبان اور فنی محاسن کے اعتبار سے اپنی مثال آپ ہے"۔ (ڈاکٹر خواجہ محمد زکریا)

ماہر القادری کے متعدد شعری مجموعے شائع ہوئے مگر اس وقت کوئی بھی مارکیٹ میں دستیاب نہیں ہے۔ ۱۹۷۸ سے وفات (مئی ۱۹۷۸) تک کا کلام تو مدون بھی نہ ہو سکا۔ ڈاکٹر عبدالغنی فاروق نے مرحوم کے مطبوعہ' غیر مدون اور غیر مطبوعہ کلام کو یکجا کر کے زیر نظر کلیات کی شکل میں پیش کیا ہے۔ یہ ایک قابل تحسین کام ہے' کیوں کہ جو لوگ ماہر القادری کو ایک شاعر کے طور پر جاننا اور پڑھنا چاہیں انھیں مرحوم کا سارا کلام یکجا مل جائے گا۔ اسی طرح ان پر تحقیق و تنقید کرنے والوں کو بھی سہولت ہوگی۔ ابتدا میں مرتب نے ماہر القادری کے مختصر سوانح بھی شامل کر دیے ہیں۔

"کلیات ماہر" بہت عمدہ' دبیز کاغذ پر صفائی اور سلیقے سے طبع کی گئی ہے۔ اس اعتبار سے قیمت بھی مناسب ہے۔ (ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی)

جگر' شخصیت اور شاعری ' مرتب: اطہر ضیائی۔ ناشر: دبستان جگر' دارالفرحت ۱۶۶/۱۹' فیڈرل بی ایریا' کراچی ۷۵۹۵۰۔ صفحات: ۳۲۴۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔

جگر مراد آبادی اپنے دور کے نہایت مقبول و معروف شاعر تھے۔ ان کی مقبولیت ان کی خوش الحانی کے ساتھ ساتھ ان کے منفرد تغزل کی مرہون منت تھی۔ تقریباً نصف صدی تک وہ برصغیر ہند و پاکستان کی شعری فضا پر چھائے رہے اور انھیں متعدد ادبی اعزازات' انعامات اور وظائف سے نوازا گیا۔

زیر نظر کتاب کے مرتب کا خیال ہے کہ ان کی وفات کے بعد انھیں "نامعلوم وجوہ کی بنا پر مسلسل

نظرانداز بلکہ فراموش کر دینے کی شعوری کوشش کی جاتی رہی ہے"۔ اسی احساس کے تحت چند سال پہلے جگر کے مداحوں نے کراچی میں دبستان جگر قائم کیا جس کے تحت جگر کی یاد میں ادبی و شعری مجالس کا اہتمام کیا جاتا رہا۔ اب ان کی یاد میں زیر نظر کتاب شائع کی گئی ہے جس میں جگر کی شخصیت اور شاعری پر' اردو کے نامور اور جید نقادوں کے مضامین' جگر کی وفات پر شعرا کے نذرانہ عقیدت اور کلام جگر کا مختصر سا انتخاب شامل ہے۔ مطالعہ جگر مراد آبادی کے لیے یہ ایک مفید کتاب ہے۔ کتابت و طباعت مناسب ہے۔ (ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی)

شاہراہ زندگی پر کامیابی کا سفر: بشیر جمعہ۔ ناشر: جنگ پبلشرز' لاہور۔ صفحات: ۳۸۷۔ قیمت: ۲۵۰/- روپے

کامیاب زندگی کے لیے عملی ہدایات پر مشتمل اس نوعیت کی کتاب شاید اردو میں پہلی دفعہ سامنے آئی ہے۔ جدید دور میں اپنی تعمیر کرنے اور اپنی شخصیت بنانے اور معاشرے میں اپنا مقام حاصل کرنے کا رجحان ہر پیشے میں کام کرنے والوں میں مقبول ہے۔ ہر شخص خوب سے خوب تر کی تلاش میں ہے۔ یہ کتاب اسی تلاش کی راہنما ہے۔ مرکزی خیال' وقت کا صحیح ترین استعمال ہے۔ ابتدا' تساہل کے تجزیے سے ہوتی ہے' اور پھر کیریر پلاننگ' موثر شخصیت' فن گفتگو' اجتماعی دفتری زندگی' عملی میدان اور انفرادی صلاحیتوں کی نشوونما سے گزرتی ہے۔ بشیر جمعہ کا انداز' بات کو اس طرح پیش کرنے کا ہے کہ قاری متوجہ ہو جائے اور جو باتیں اپنے لیے مفید پائے' نوٹ کر لے۔ کتاب اتنے نکات' اتنے امور اور اتنی ہدایات سے مالا مال ہے کہ کچھ حصہ پر بھی عمل نتائج سامنے لا سکتا ہے۔ انھوں نے ایک مسلمان کے ذہن سے سوچا اور لکھا ہے جس کا اظہار ہر باب میں ہوا ہے۔ آخری باب دعا اور تعمیر سیرت ہے۔ غرض کیریر کی تلاش میں نوجوان' دفتروں میں مسائل کا شکار کارکن اور افسر اور کوئی بھی اجتماعی کام کرنے والے افراد اور ان کے ذمہ دار' سب کے لیے یہ ایک بیش بہا کتاب ہے۔ دوسروں کو کامیابی کا سفر نصیب ہو یا نہ ہو' بشیر جمعہ نے یہ کتاب لکھ کر کامیابی کا ایک سفر ضرور کر لیا ہے۔ (م-س)

محرف قرآن: سید تصدیق بخاری۔ ناشر: ۲۳- سی وائی بلاک پیپلز کالونی گوجرانوالہ۔ صفحات: ۲۴۸۔ قیمت: ۷۵/- روپے

"محرف قرآن" کے ذیلی عنوان "سرسید اپنی تحریرات فاسدہ اور عقائد کاسدہ کے آئینے میں" سے ظاہر ہے کہ کتاب کا مقصد سید احمد خان (م ۱۸۹۸) کے عقائد کی تردید کرنا ہے۔ اس موضوع پر اس سے پہلے بھی متعدد کتابیں لکھی جا چکی ہیں۔ سرسید نے تقریباً ایک ہزار صفحات پر مشتمل "تفسیر القرآن" اور بعض دیگر تصانیف میں بہت سے موضوعات پر اظہار خیال کیا ہے۔ ان میں سے نبوت'

روح ، ملائکہ ، جنت ، دوزخ ، معراج ، ولادت و وفات حضرت عیسیٰ ؑ اور طوفان نوح ؑ وغیرہ کے حوالے سے جن خیالات کا اظہار کیا ہے ، وہ امت مسلمہ کے مجموعی و عمومی طرز فکر سے ہٹ کر ہیں ۔ اس لیے ان پر علماے کرام نے شدید گرفت کی ہے ۔ سرسید کے تفسیری مباحث کی بنیادی خامی یہ ہے کہ ان میں محض عقلی استدلال سے دینی امور کو قبول یا رد کرنے کی روش اپنائی گئی ہے ۔ ظاہر ہے کہ دین و ایمان کے سلسلے میں محض عقل کو حکم قرار نہیں دیا جاسکتا ۔ سرسید کی خواہش اور کوشش یہ تھی کہ وہ دین اسلام کے عقائد و اصول کو مغربی علوم کے مطابق ثابت کریں تاکہ وہ مستشرقین مطمئن ہو جائیں جو اسلام کے مختلف پہلوؤں پر معترض ہیں ۔ لیکن ان کی مشکل یہ تھی کہ ایک تو انھیں اسلامی علوم میں کافی مہارت حاصل نہیں تھی ۔ دوسرے مغربی علوم سے بھی انھیں براہ راست واقفیت نہیں تھی ۔ اس لیے ان کی تحریروں میں معذرت خواہانہ انداز پایا جاتا ہے ، جس کا اثر مستشرقین پر تو کیا ہوا ہو گا ، علماے امت ضرور ان سے بدظن ضرور ہوگئے ۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے ہم عصر اور بعد کے علماے کرام نے ان کے عقائد کو ہدف تنقید بنایا اور یہ سلسلہ تاحال جاری ہے ۔ زیر نظر کتاب بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے ۔ اس کے مصنف جناب سید تصدیق بخاری کئی کتابوں کے مصنف ہیں ۔ انھوں نے سرسید کے عقائد و نظریات کی تردید کے لیے عموماً قرآن و سنت اور تفاسیر وغیرہ مستند کتابوں سے استفادہ کیا ہے ۔ تاہم بعض مقامات پر سائنسی انکشافات اور واعظانہ حکایات سے بھی مدد لی ہے ۔ مصنف کی زبان اور بیان پر عربیت کا غلبہ ہے ۔ عربی کے بھاری بھرکم الفاظ اور اصطلاحات کی بھرمار ہے ۔ کاش موجودہ دور کی رواں اور سلیس عالمانہ پیرایہ نثر اختیار کیا جاتا ۔ کتاب میں جو اقتباسات دیے گئے ہیں ان کو مناسب احتیاط سے نقل نہیں کیا گیا ۔ بعض جگہ تو ملخص پر اکتفا کیا گیا ہے جس سے غلط فہمی پیدا ہونے کا احتمال ہے ۔ اس سلسلے میں ص ۱۴ پر مندرجہ اقتباسات کو بطور مثال پیش کیا جاسکتا ہے ۔ ہمارے اہل علم کو چاہیے کہ وہ اصول تحقیق کی پابندی کریں ۔ اور ، نہ صرف اقتباس درج کرتے ہوئے بلکہ ، ماخذ کا حوالہ دیتے ہوئے پوری احتیاط سے کام لیں ۔ اس طرح ان کی آرا میں زیادہ وزن اور اثر پیدا ہو گا ۔

(ر ـ ب ـ ش)

ترجمان القرآن کا پیغام عام کرنے کے لیے ، اس کے حلقہ اشاعت میں توسیع کی کوشش کرنے والے ، نومبر ۹۵ کا شمارہ خصوصی رعایتی قیمت ، (-/۷ روپے فی شمارہ) پر طلب کر سکتے ہیں ۔

مینیجر ترجمان القرآن